۱۷ فصیل بند پہاڑی قلعوں اور بحری بیڑوں کا انتظام

شیواجی مہاراج نے کئی دشمنوں کو شکست دے کر سوراج قائم کیا۔ جنگ ہو یا اُمورِ حکومت، شیواجی مہاراج کی انتظامی صلاحیت ہر شعبے میں دِکھائی دیتی ہے۔ اس سبق میں ہم شیواجی مہاراج کی انتظامی صلاحیتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- انتظامی صلاحیت سے کیا مراد ہے؟

انتظامی صلاحیت یعنی طے شدہ مقصد کے حصول کے لیے جن کاموں کو انجام دینے کی ذمہ داری قبول کی ہے انھیں منظّم طریقے سے انجام دینا۔

شیواجی مہاراج نے زندگی بھر لڑائیاں لڑیں۔ ان لڑائیوں میں ہمیشہ ان کی انتظامی صلاحیت نظر آتی ہے۔ ویسی ہی صلاحیت حکومت کے کاروبار چلانے میں بھی دِکھائی دیتی ہے۔ اس کی کچھ مثالیں حسبِ ذیل ہیں۔

فصیل بند پہاڑی قلعوں کی تعمیر

فصیل بند پہاڑی قلعوں کی مدد سے شیواجی مہاراج نے سوراج کی حفاظت کی۔ شیواجی مہاراج کے دَور کی کتاب 'آگیہ پتر' میں 'مکمل حکومت کا مغز، یعنی 'درگ' ان جامع اور نپے تلے الفاظ میں دُرگ یعنی قلعوں کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ جوانی کے زمانے میں شیواجی مہاراج سہیادری کے پہاڑی سلسلے میں گھومے پھرے تھے۔ سہیادری کی چوٹی پر واقع پہاڑی قلعہ اُنھوں نے کئی بار دیکھا تھا۔ سوراج کی حفاظت کے لیے انھیں پہاڑی قلعوں کی اہمیت کا اندازہ ہوگیا تھا۔

شیواجی مہاراج نے زمینی، پہاڑی اور بحری ان تینوں قسم کے قلعے تعمیر کیے۔ بحری قلعوں کو 'جنجیرہ' بھی کہتے ہیں۔ انھوں نے ہیروجی اِندولکر اور ارجوجی یادو جیسے ماہرین کی مدد سے راج گڑھ، پرتاپ گڑھ، سندھودرگ وغیرہ کئی نئے قلعے تعمیر کیے۔ اسی طرح قلعہ رائے گڑھ کی از سرِ نو تعمیر کی۔ اسی کے ساتھ وجے دُرگ، تورنا، رانگنا جیسے بعض پرانے قلعوں کی مرمت کروائی۔ شیواجی مہاراج کے پاس تقریباً ۳۰۰ قلعے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ایسا تسلیم کیا جاتا ہے کہ شیواجی مہاراج کے چھوٹے بیٹے چھترپتی راجارام مہاراج کے حکم سے رام چندر پنت اَماتیہ نے 'آگیہ پتر' نامی کتاب تحریر کی تھی۔ اس کتاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی سیاست کا واضح عکس دِکھائی دیتا ہے۔

آیئے، عمل کرکے دیکھیں۔

- دیوالی کی تعطیلات میں دوستوں کی مدد سے کسی قلعے کا ماڈل (نمونہ) تیار کیجیے۔
  - قلعہ بنانے کے لیے درکار اشیا کی فہرست بنائیے۔
  - قلعے کے لیے جگہ کا انتخاب کیجیے۔
  - قلعہ میں پانی اور مکانات کا انتظام کس طرح کا ہو اس کا خاکہ بنائیے۔

بتایئے تو بھلا!

- آپ کے گردو پیش میں واقع قلعے/ غار کا نام بتائیے۔
- قلعہ پر کون سی اشیا اور عمارتیں ہیں؟
- قلعہ کس قسم کا ہے؟

قلعے کی تعمیر

قلعوں کا انتظام

شیواجی مہاراج نے فصیل بند پہاڑی قلعوں کی حفاظت کا مکمل انتظام کر رکھا تھا۔

ہر پہاڑی قلعے پر قلعہ دار، محاسب (سبنیس) اور منتظم (کارخانیس) جیسے افسران مقرر کیے جاتے تھے۔ قلعہ دار کی ماتحتی میں محاسب اور منتظم کام کیا کرتے تھے۔

ان عہدیداروں کے کام حسبِ ذیل ہیں۔

قلعہ دار (حوالدار)

- قلعے کی حفاظت اور دیگر کام کاج انجام دینا۔
- محاسب اور منتظم کو حکم دینا۔
- سرکاری خطوط یعنی حکمناموں اور احکامات کے مطابق عمل کرنا۔

محاسب

- قلعے کی آمدنی اور خرچ کا حساب رکھنا۔
- قلعے کے اندر اور قلعے کے باہر کے عوام سے محصول وصول کرنا۔
- خط وکتابت کرنا۔

منتظم

- قلعے پر رہنے والے لوگوں کے لیے غلہ اور دیگر سامان مہیا کرنا۔
- جنگ کے زمانے میں توپ اور بندوق کے لیے درکار گولہ بارود کا انتظام کرنا۔
- قلعے کی اور قلعے میں موجود عمارتوں کی دیکھ بھال اور مرمت کرنا۔

توپیں-گولہ بارود

شیواجی مہاراج کے دَور میں دشمنوں سے قلعوں کی حفاظت کے لیے چھوٹی بڑی توپیں استعمال کی جاتی تھیں۔ یہ توپیں قلعوں کی فصیلوں اور بُرجوں پر رکھی ہوتی تھیں۔ پُرندر اور بھیم گڑھ جیسے کچھ قلعوں پر توپیں بنانے کے کارخانے بھی تھے۔ یہ توپیں لوہا، پیتل اور تانبہ وغیرہ دھاتوں سے بنائی جاتی تھیں۔ بارش کے دنوں میں توپوں کو زنگ نہ لگے اس لیے ان پر موم کا گھول پوت دیا جاتا تھا۔ دشمنوں پر برسانے کے لیے توپوں میں لوہے کے گولے، پتھر اور کُپّی گولے یعنی ایسے گولے جن میں کانچ کی گولیاں بھری ہوتی تھیں، استعمال کیے جاتے تھے۔ ان توپوں کو داغنے کے لیے آتشی بارود استعمال کیا جاتا تھا۔

آئیے، بحث کریں۔

- قلعے پر جو توپیں ہوا کرتی تھیں انھیں زنگ سے محفوظ رکھنے کے لیے ان پر موم کا گھول پوت دیا جاتا تھا۔

بتائیے تو بھلا!

- شیواجی مہاراج کے بحری بیڑے میں جو جہاز تھے اُن کی قسمیں بتائیے۔ مثلاً غراب، گلبت، پال، مچوا، ناؤ، ہوڑی۔
- آزاد بھارت کے بحری بیڑے میں جو جہاز ہیں ان کے نام بتائیے۔

بحری بیڑہ

جنگی جہازوں کے مجموعے کو بحری بیڑہ کہتے ہیں۔ انگریز، پرتگالی، سدی اور ڈچوں کے پاس طاقتور بحری بیڑے

بحری بیڑہ کا معائنہ کرتے ہوئے شیواجی مہاراج

تھے۔ ان میں سے کچھ لوگ ساحلی علاقوں میں بسے ہوئے گاؤں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ وہاں کے لوگوں کو پریشان کرتے تھے۔شیواجی مہاراج نے ان سمندری دشمنوں کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قلع قمع کرنے کے لیے ایک الگ بحری بیڑہ بنایا۔

شیواجی مہاراج نے چھوٹے چھوٹے جہاز اور کشتیاں بنانے کے کارخانے قائم کیے۔سمندر میں جو پرانے قلعے تھے انھیں فتح کرکے اپنے قبضے میں کرلیا۔سورن درگ، وجے درگ جیسے بحری قلعوں کی انھوں نے مرمت کروائی۔شیواجی مہاراج نے مالوَن کے قریب کُرٹے نامی جزیرے پر ایک نیا بحری قلعہ سندھودرگ تعمیر کیا۔اسی طرح ممبئی کے قریب کھاندیری کا قلعہ تعمیر کیا۔

سوراج کے بحری بیڑے میں کولی (مچھیرے)، بھنڈاری، آگری جیسی مختلف دریا نورد قوم کے لوگ سپاہی تھے۔ اس زمانے میں دولت خان، مائناک بھنڈاری، لائے پاٹل، دریا سارنگ، تکوجی آنگرے جیسے بحری بیڑے کے نامور جنگجوؤں نے شہرت پائی۔

مراٹھوں کے بحری بیڑے کی وجہ سے انگریز، پرتگالی، سدی اور ڈچ جیسے سمندری دشمنوں پر ان کا دبدبہ قائم ہوگیا تھا۔اس لیے سوراج کو دشمنوں سے جو خطرات تھے ان میں کمی واقع ہوئی۔شیواجی مہاراج نے الگ بحری بیڑہ تعمیر کرکے اس کے بل بوتے پر سمندری حد کا تعین کیا۔ ساحلی علاقے پر اپنا مالکانہ قبضہ جمالیا۔اپنا ساحلی علاقہ محفوظ کرلیا۔وسطی زمانے کے بھارت میں شیواجی مہاراج نے قائم کیا ہوا یہ پہلا ذاتی بحری بیڑہ تھا۔ اسی لیے مناسب طور پر چھترپتی شیواجی مہاراج کو ’بھارتی بحری بیڑے کا بانی‘ کہا جاتا ہے۔

شیواجی مہاراج کا جاسوسی کا محکمہ : شیواجی مہاراج کے فوجی انتظام میں جاسوسی کا محکمہ تھا۔ان کے محکمۂ جاسوسی کے افسرِ اعلیٰ بہیرجی نائیک تھے۔مہاراج کو سورت کی مہم کی طرح دیگر مہم سر کرنے میں ان کی لائی ہوئی صحیح معلومات بہت مددگار ثابت ہوئی۔شیواجی مہاراج کے جاسوس خفیہ طور پر دشمن کے حلقے میں شامل ہوکر تفصیلی معلومات لے کر آتے۔کہیں بھی حملہ کرنے سے پہلے شیواجی مہاراج جاسوسوں سے خبریں حاصل کرلیتے اور اس کے بعد ہی چڑھائی کا منصوبہ بناتے۔

دشمن کی شاطرانہ چال : شیواجی مہاراج کی جنگی حکمتِ عملی میں دشمن کی شاطرانہ چال کے اُصول کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ دشمن کی شاطرانہ چال کے جنگی اُصولوں کے لحاظ سے فوج اپنی سہولت کے مقام پر اور مناسب وقت پر اچانک اور غیر متوقع دشمن پر حملہ آور ہوکر دشمن کے سنبھلنے سے پہلے محفوظ مقام پر پہنچ جاتی ہے۔اس اُصول پر عمل کرتے ہوئے شیواجی مہاراج کو سہیادری کے پہاڑی سلسلوں کے گھنے جنگلات، پہاڑی قلعوں اور عوام کی پشت پناہی سے بڑی مدد ملی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

• شیواجی مہاراج کی فوج منظّم اور اُصول وضوابط کی پابند تھی۔ ان کے سپاہی عورتوں کی عزّت کرتے تھے۔اس لیے خواتین کے محافظ کے طور پر شیواجی مہاراج کی شہرت ہر طرف پھیلی تھی۔ان کی سخت تاکید تھی کہ نہ سپاہی شراب نوشی کریں، نہ رعایا کو ستائیں اور نہ رعایا کو لوٹیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

• شیواجی مہاراج کے چند معاونین - کانھوجی جیدھے، ویرباجی پاسلکر، فرنگوجی نرسالا، پرتاپ راؤ گجر، سدھوجی نمبالکر اور سدی ہلال۔

مشق

۱۔ بتائیے تو بھلا۔

(الف) دُرگ یعنی قلعوں کی اہمیت واضح کرنے والی کتاب ....۔

(ب) بحری قلعے کو..................بھی کہتے ہیں۔

۲۔ بتائیے آپ کیا محسوس کرتے ہیں۔

(الف) مناسب طور پر چھترپتی شیواجی مہاراج کو'بھارتی بحری بیڑے کا بانی' کہا جاتا ہے۔

(ب) شیواجی مہاراج کا حسنِ انتظام کن شعبوں میں دِکھائی دیتا ہے؟

۳۔ قلعے کے عہدیداران میں سے ہر ایک کے دو کام لکھیے:

(الف) قلعہ دار - (۱) .... (۲)................

(ب) محاسب - (۱) .... (۲)................

(ج) منتظم - (۱) .... (۲)................

۴۔ مہاراشٹر کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل مقامات دِکھائیے۔

(الف) سندھودرگ قلعہ (ب) وجے درگ

(ج) ممبئی (د) پرتاپ گڑھ

۵۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کی انتظامی صلاحیتوں میں کون سی بات آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ کیا آپ اس بات کو اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کریں گے؟

عملی کام :

(الف) 'شیواجی مہاراج سے ملاقات کا اہتمام' یہ ڈرامائی ملاقات جماعت میں پیش کیجیے۔

(ب) بھارتی بحری بیڑے کے جنگی جہازوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

(ج) مختلف قسم کے قلعوں کو دیکھنے جائیے اور ان کے مختلف حصوں کے نام معلوم کیجیے۔

5HF20H